13617 ـ گھر میں نماز تروایح ادا کرنا اور روزے کی حالت میں جسم پر کریم لگانا

سوال

کیا مسلمان کے لیے گھر میں نماز تراویح ادا کرنا جائز ہے، اور اگر جائز ہے تو اس کی رکعات کتنی ہیں، اور کیا اس کی کچھ دعائیں مخصوص ہیں ؟
کیا روزے کی حالت میں چہرہ یا باقی جسم پر کریم لگائی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارک کی راتوں میں مردوں کے لیے مسجد میں باجماعت نماز تروایح ادا کرنا مشروع ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نےامام کے ساتھ اس کے جانے تك قیام کیا اسے رات کے قیام کا ثواب حاصل ہوتا ہے "

جامع ترمذی حدیث نمبر (806) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس کے باوجود اگر کوئی شخص اپنے گھر میں نماز تراویح ادا کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اس کی نماز صحیح ہو گی، لیکن رمضان المبارک کے علاوہ باقی دنوں میں مرد کے لیے مشروع یہی ہے کہ وہ اپنے گھر میں رات کا قیام کرے.

اور عورت کے لیے افضل اور بہتر یہ ہے کہ وہ اپنے گھر میں نماز ادا کرے لیکن اگر وہ مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا چاہتی ہو تو اسے منع نہیں کیا جاسکتا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم اپنی عورتوں کو مسجدوں سے منع نہ کرو، اور ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (567) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو "

متفق علیہ، صحیح بخاری حدیث نمبر (900) صحیح مسلم حدیث نمبر (442).

اور روزے کی حالت میں چہرے اور جسم پر کریم لگانے میں کوئی حرج نہیں، مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2299) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .